نَقدُ و نَظَر

ادارہ

الأربعين فی خصائص الجمعة (جمعۃ المبارک کی خصوصیات پر)

مولانا فضل اللہ شامزی صاحب۔ صفحات: ۲۱۲۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبہ فریدیہ، ای سیون، اسلام آباد۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: ''جو شخص میری اُمت کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے دین کے کسی امر میں چالیس احادیث یاد کرلے (اور لوگوں تک پہنچانے کا انتظام کرلے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو علماء میں اُٹھائے گا اور میں اس کے لیے (قیامت کے دن) شفیع بنوں گا۔''

اس حدیث کی فضیلت حاصل کرنے کے لیے مولانا موصوف نے زیرتبصرہ کتاب ''الأربعین فی خصائص الجمعة'' مرتب کی ہے، جس میں جمعہ کی فضیلت واہمیت، آداب واحکام اور اوصاف وخصائص کے بارہ میں تمام احادیث کو یکجا کردیا ہے۔ کتاب کی ترتیب اور عنوانات بہت ہی احسن اور اعلیٰ ہیں۔ البتہ کاغذ اور پروف ریڈنگ میں اس معیار کو برقرار نہیں رکھا گیا۔ امید ہے اگلے ایڈیشن میں اس کمی کو پورا کردیا جائے گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب کے مؤلف، ناشر اور معاونین کی اس سعی کو قبول فرمائیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت وسیرت

حضرت مولانا حکیم محمد عمر فاروق قریشی صاحب۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۶۰ روپے۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ دارالقرآن، گلی ڈاکٹر بشیر ڈینٹل، چھوٹکی گھٹی، حیدرآباد

زیرتبصرہ کتاب ''نبی کریم ﷺ کی صورت وسیرت'' بظاہر چھوٹی کتاب ہے، لیکن جس حسنِ انداز اور حسن ترتیب سے مؤلف نے اس کو تحریر اور مرتب کیا ہے، وہ اپنی مثال آپ ہے، مثلاً: غزوات اور سرایا کی تعداد، تاریخ اور سن وسال بیان کرتے ہوئے انہوں نے نقشوں سے کام لیا ہے، جس سے قاری کو بہت آسانی کے ساتھ یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ ایک سال میں کتنے غزوات اور سرایا پیش آئے۔

اسی طرح سیرت اور صورت سے ماوراء کئی ابحاث بھی ذکر کی ہیں، جن کا بظاہر تعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور صورت کے ساتھ تو نہیں، لیکن وہ بھی فائدے سے خالی نہیں۔ بہر حال یہ کتاب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال وکمال کے بیان کے لیے عمدہ اضافہ ہے۔ امید ہے باذوق حضرات اس کی پذیرائی کریں گے۔

خطباتِ مدراس

حضرت مولانا سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ۔ تسہیل وتلخیص: پروفیسر ام عطیہ عثمانی صاحبہ۔ صفحات: ۱۷۶۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مدرسہ احیاء السنۃ وخانقاہ اشرفیہ اختریہ مقیمیہ، فاروقہ، پوسٹ کوڈ: ۴۰۰۴۰، ضلع سرگودھا

حضرت مولانا سید سلیمان ندوی قدس سرہٗ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بہت سی خصوصیات اور امتیازات سے نوازا تھا۔ میدانِ علم وفن میں گوناگوں شعبوں میں آپ کی شخصیت کی ہمہ گیری کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ بیک وقت مفسر، محدث، فقیہ، محقق، مؤرخ، مبصر اور متکلم اسلام تھے۔ علم کا کوئی شعبہ ایسا نہ ہوگا، جس میں آپ نے اپنی صلاحیتوں کے جوہر نہ دکھائے ہوں۔

زیرِ تبصرہ کتاب ''خطباتِ مدراس'' آپ کے سیرتِ نبوی (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کے مختلف پہلوؤں پر آٹھ خطبوں کی تسہیل اور تلخیص کی ہے، وہ آٹھ خطبے یہ ہیں:

پہلا خطبہ: انسانیت کی تکمیل صرف انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سیرتوں سے ہی ہوسکتی ہے۔

دوسرا خطبہ: تمام انبیاء اور رسولوں علیہم الصلوٰۃ والسلام پر ہمارا ایمان ہے، لیکن قیامت تک بہترین، عالمگیر اور دائمی (ہمیشہ رہنے والی) سیرت صرف اور صرف نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہے۔

تیسرا خطبہ: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کی ''تاریخیّت''

چوتھا خطبہ: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کی کاملیّت۔

پانچواں خطبہ: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کی جامعیّت۔

چھٹا خطبہ: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ مبارکہ کی عملیّت۔

ساتواں خطبہ: نبی کریم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دائمی پیغام۔

آٹھواں خطبہ: پیغامِ محمدی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی عملی حیثیّت۔

پروفیسر محترم ام عطیہ عثمانی صاحبہ بارہا پڑھانے کے بعد عمدہ کاغذ، دورنگا طباعت اور بہترین جلد کے ساتھ اس کو منصۂ شہود پر لائی ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی سعی کو قبول فرمائے اور اس کتاب کی افادیت کو عام فرمائے۔